حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 23 جولائی 2018

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس)

ایس آر او 890(1)/2018ء- سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) کے تحت دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت ضلع جات چترال، دیر، اور سوات (بشمول کالام)، ضلع کوہستان کے قبائلی علاقہ جات، مالاکنڈ کا پروٹیکٹڈ علاقہ، ضلع مانسہرہ سے متصل قبائلی علاقہ جات، امب کی سابقہ ریاست، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور ضلع سبی کے قبائلی علاقہ جات مری اور بگٹی، ضلع جات پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسمٰعیل خان، اور ٹانک سے متصل قبائلی علاقہ جات، اس کے علاوہ باجوڑ ایجنسی، اورکزئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی، اور جنوبی وزیرستان ایجنسی میں واقع صنعتی اداروں میں بننے اور ترسیل ہونے والی اشیاء کو تمام سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے۔

قرار دیا جاتا ہے کہ اس نوٹیفکیشن کے تحت استثنیٰ صرف ان صنعتی اداروں کو حاصل ہو گا جو 31 مئی 2018 کو یا اس سے قبل قائم ہو چکے ہوں اور ان سے صنعتی پیداوار اور ترسیل مذکورہ تاریخ یا اُس سے پہلے شروع کی گئی ہو۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ ترسیل پر ادا شدہ سیلز ٹیکس کی ریفنڈ اور ایڈجسٹمنٹ قابل تسلیم نہیں ہو گی۔

02۔ اس نوٹیفکیشن کا اطلاق اس کی صدرِ مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری کی تاریخ سے ہو گا۔

(سی نمبر 5/94-STB/2018)

(ڈاکٹر محمد اقبال)

ایڈیشنل سیکریٹری